ہفتہ وار رسالہ: 231
WEEKLY BOOKLET: 231

اقوالِ صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ

صفحات 17

پیشکش:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اقوالِ صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ

دعائے عطار: یارَبَّ المصطفیٰ! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ "اقوالِ صدیقِ اکبر" پڑھ یا سُن لے، اُسے اور اُس کی نسلوں کو صحابہ واہلِ بیت کی سچّی غلامی نصیب فرما اور عشقِ رسول کی لازوال دولت سے مالا مال فرما کر بے حساب بخش دے۔ اٰمین بجاہِ خاتَمِ النّبیّین صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

دُرُود شریف کی فضیلت

حضرتِ احمد بن ثابت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر دُرُودِ پاک پڑھنے سے مُتعلّق میں نے جو کچھ دیکھا ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ میں نے خواب کے اندر جنگل میں ایک مِنْبر دیکھا، جب میں اس کی سیڑھیوں پر چڑھ گیا تو میں نے زمین کی طرف نظر کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ زمین سے دُور ہوا میں ایک منبر ہے، میں کئی دَرَجے (Steps) اُوپر چڑھ گیا، جب مُڑ کر دیکھا تو صرف وہ درجہ (Step) نظر آیا جس پر میرے پاؤں تھے باقی کچھ نظر نہ آیا، میں نے دُرُود و سلام کا واسطہ دے کر اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا کی: یااللہ پاک! مجھے سلامتی کی راہ چلا۔ اتنے میں پُلِ صِراط کی مانند ایک کالا دھاگا دکھائی دیا، میں نے دل میں سوچا کہ ہو نہ ہو یہ پُلِ صِراط ہے جس نے مجھے آگھیرا ہے، میرے پاس اللہ پاک کے فضل وکرم اور رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر دُرُود و سلام کے سوا کوئی عمل ایسا نہیں تھا جو اس دُشوار گزار منزل کو پار کرنے میں کام آئے۔ اتنے میں ہاتفِ غیبی سے (یعنی غیب سے پکارنے والے کی) یہ آواز سنائی دی کہ اگر تم اس منزل کو پار کرلو تو اُس پار رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اور آپ کے صحابۂ کرام علیہم الرضوان سے ملاقات کی نعمت پاؤ گے۔ یہ سن کر میں بہت خوش ہوا اور میں نے اللہ پاک کی جناب میں دُرُود و سلام کا وسیلہ

پیش کیا تو اچانک مجھے ایک نورانی بادَل نے اُٹھا کر رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کے قدموں میں لاڈالا، کیا دیکھتا ہوں کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم تشریف فرما ہیں اور آپ کی سیدھی جانب حضرتِ صدّیقِ اکبر رضی اللہ عنہ، بائیں (Left) طرف حضرتِ فارُوقِ اعظم رضی اللہ عنہ، پیچھے حضرتِ عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ موجود ہیں اور حضرتِ مولیٰ علی رضی اللہ عنہ بھی سامنے کھڑے ہیں۔ میں نے عرض کی: حضور! آپ میرے ضامن (یعنی ذِمے دار) ہو جایئے، تو فرمایا: ''میں تمہارا ضامن ہوں اور تمہارا خاتمہ بِالخیر ہوگا (یعنی اچھی حالت پر وفات ہوگی)۔'' پھر میں نے دُعا کی دَرخواست کی تو آپ نے ارشاد فرمایا: مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھنا لازم کرلو اور فضولیات سے الگ رہو۔ (سعادۃ الدارین ص 125)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

جن کے لئے بھلائی کا وعدہ ہوچکا

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرتِ مولیٰ علی شیرِ خدا رضی اللہ عنہ نے سورۃ الانبیاء کی آیت نمبر 101 تلاوت فرمائی: ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰۤىۙ اُولٰٓىٕكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَۙ(۱۰۱)﴾ ترجمۂ کنزالایمان: ''بے شک وہ جن کے لئے ہمارا وعدہ بھلائی کا ہوچکا وہ جہنّم سے دُور رکھے گئے ہیں۔'' پھر ارشاد فرمایا: میں اُنہیں میں سے ہوں، (حضراتِ) ابوبکر، عمر، عثمان، اور طلحہ، زُبیر، سعد، سعید، عبدالرحمن بن عوف، ابوعُبیدہ بن جراح (بھی) اُنہیں میں سے ہیں۔ (تفسیر بیضاوی، 4/110)

اس پہ گواہ هُوَالَّذِی شیشۂ حق نمانبی ۔۔۔ دیکھ لو جلوۂ نبی شیشۂ چار یار میں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ صحابہ و اہلِ بیت! مولیٰ علی رضی اللہ عنہ کے فرمان پر ہماری جان قربان! آپ نے کتنے پیارے انداز میں قرآنی آیت سے خلفائے راشدین و عشرۂ مُبشّرہ صحابۂ کرام

علیہم الرضوان کے بارے میں اپنے حسین جذبات وخیالات کا اظہار فرمایا۔ کس قدر بدنصیب ہے وہ شخص جو معاذاللہ صحابۂ کرام، خلفائے راشدین خصوصاً شیخینِ کریمین یعنی حضرتِ ابو بکر صدیق اور حضرتِ عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہما کی شانِ بے عیب نشان میں بُری بات زبان پر لائے یا اپنے ناپاک دماغ میں اِسے جگہ دے۔ ایسے بدنصیب کو فوراً سے پیشتر اپنی اِس بُری سوچ سے توبہ کرکے تمام صحابہ کرام علیہم الرضوان کے بارے میں اپنے دل و دماغ کو پاک و صاف کرلینا چاہئے ورنہ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ دُنیا میں عبرت کا نشان بن جائے اور آخرت کا ہولناک عذاب ہمیشہ کے لئے اُس کا مقدر ہو جائے۔ حضرتِ ابو بکر صدیق اور حضرتِ عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہما کی ذاتِ بابرکات تو وہ عظمت و شان والی ہیں جو ظاہری انتقال شریف تک رحمت والے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ساتھ ساتھ رہے، اَب بھی مزار شریف میں ساتھ ہی دفن ہیں اور قیامت میں اِس شان سے اپنی قبر شریف سے باہر تشریف لائیں گے کہ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ساتھ ساتھ ہوں گے۔ اِن شاءاللہُ الکریم ہم غلامانِ صدیقِ اکبر بفیضانِ مولیٰ علی مشکل کُشا اِن کے پیچھے پیچھے جنت میں بِلاحساب داخل ہو جائیں گے۔

علی ہیں اس کے دشمن اور وہ دشمن علی کا ہے
جو دشمن عقل کا دشمن ہوا صدیق اکبر کا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

عُرس شریف

مُسلمانوں کے پہلے خلیفہ، حضرتِ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا یومِ عُرس 22 جُمادَی الاُخریٰ ہے۔ (تاریخ الخلفاء، ص62) اللہ کریم کی آپ پر کروڑوں رحمتیں نازل ہوں، آپ وہ عظیم صحابیِ رسول ہیں جن کی شان میں قرآنِ کریم کی آیات نازل ہوئیں، صاحبِ

قرآن، نبیِ آخرُالزَّمان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم بلکہ اللہُ الرَّحمٰن نے بھی آپ کو اپنی رِضا کی خوشخبری عنایت فرمائی ہے۔

مُسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرتِ علیُّ المرتضیٰ رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اعمال ناموں میں نیکیوں کے لحاظ سے ابو بکر صدیق رضی اللہُ عنہ سب سے بڑھ کر ہیں، اللہ پاک ان پر رحمتوں کی بارش کرے کہ مسلمانوں کو قرآن جمع کر کے دے گئے۔

(مرقاۃ المفاتیح، 4/729، تحت الحدیث: 2220)

آپ رضی اللہُ عنہ کے عُرس شریف کے مبارک دنوں کی برکات لینے کے لئے آپ کے مختلف فرامین و دعائیں ذکر کی جارہی ہیں۔ عاشقانِ صدیقِ اکبر رضی اللہُ عنہ اپنے آقا، یارِ غار و یارِ مزار رضی اللہُ عنہ کی سیرت کو اپنانے کی کوشش فرمائیں اور ایصالِ ثواب کے لئے خوب اِس رسالے کو عام فرمائیں۔ صدیقِ اکبر رضی اللہُ عنہ کی مبارک سیرت پڑھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کے یہ 2 رسائل "عاشقِ اکبر" اور "شانِ صدیقِ اکبر" پڑھئے۔ یہ رسائل دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے فری ڈاؤن لوڈ بھی کر سکتے ہیں۔

ہر صحابیِ نبی .... جنّتی جنّتی
سب صحابیات بھی .... جنّتی جنّتی
حضرتِ صدیق بھی .... جنّتی جنّتی
اور عمر فاروق بھی .... جنّتی جنّتی
عثمانِ غنی .... جنّتی جنّتی
فاطمہ اور علی .... جنّتی جنّتی
ہیں حسن حسین بھی .... جنّتی جنّتی
ہیں معاویہ بھی .... جنّتی جنّتی
اور ابوسفیان بھی .... جنّتی جنّتی
والدینِ نبی .... جنّتی جنّتی
ہر زوجۂ نبی .... جنّتی جنّتی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اِرشاداتِ صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ

❀ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبیِ کریم، رَءُوْفٌ رَّحیم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم پر دُرودِ پاک پڑھنا گناہوں کو اِس قَدَر جلد مٹاتا ہے کہ پانی بھی آگ کو اُتنی جلدی نہیں بجھاتا اور نبی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم پر سلام بھیجنا غلاموں کو آزاد کرنے سے افضل ہے۔

(تاریخِ بغداد، 7/172، رقم: 3607)

❀ اللہ پاک نے جو تمہیں نکاح کا حکم فرمایا، تم اس کی اِطاعت کرو اس نے جو غنی کرنے کا وعدہ کیا ہے پورا فرمائے گا۔ اللہ پاک نے فرمایا: ”اگر وہ فقیر ہوں گے تو اللہ پاک اُنہیں اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ (تفسیر ابن ابی حاتم، النور، تحت الآیۃ: 32، 8/2582)

نصیحت آموز کلمات

❀ حضرتِ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اپنے خطبہ میں ارشاد فرماتے تھے: ”کہاں گئے وہ لوگ جن کے چہرے خوبصورت تھے اور چمکتے تھے اور وہ اپنی جوانیوں پر فخر کرتے تھے؟ کہاں ہیں وہ بادشاہ جنہوں نے شہر تعمیر کئے اور ان کے گرد دیواریں بنا کر ان کو محفوظ کیا؟ کہاں ہیں وہ جو لڑائی کے میدان میں غالب آتے تھے؟ زمانے نے انہیں کمزور اور ذلیل کر دیا اور وہ قبروں کی تاریکیوں میں چلے گئے، جلدی جلدی کرو اور نجات تلاش کرو، نجات تلاش کرو۔“ (احیاء العلوم، 5/201)

❀ اے لوگو! جھوٹ سے بچو، کیونکہ جھوٹ ایمان کے مخالف ہے۔

(مسند امام احمد، 1/22، حدیث: 16)

❀ جس سے ہو سکے وہ روئے اور جسے رونا نہ آئے تو وہ رونے جیسی صورت ہی بنا لے۔

(احیاء العلوم، 4/201)

❀ اے لوگو! خوفِ خدا سے تم میں سے جو رو سکے وہ روئے کہ وہ دن آنے والا ہے کہ تم

رلائے جاؤ گے۔(تاریخ الخلفاء، ص81)

کسی مسلمان کو حقیر مت سمجھو

❀ کسی مسلمان کو ہرگز حقیر مت سمجھو کیونکہ ادنیٰ مسلمان بھی اللہ پاک کے نزدیک بڑے مرتبے والا ہوتا ہے۔(الزواجر، 1/149)

❀ میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ فقر و فاقہ کی حالت میں بھی اللہ پاک سے ڈرتے رہو اور اُس کی اس طرح حمد و ثنا کرو جس طرح کرنے کا حق ہے اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے رہو بے شک وہ بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔(حلیۃ الاولیاء، 1/70، رقم:81)

کثرت سے دعا کیا کرو

❀ اللہ پاک کی بارگاہ میں خوف اور امید کے ساتھ کثرت سے دعا کیا کرو کیونکہ اللہ پاک نے حضرتِ زکریا علیہ السّلام اور اُن کے گھر والوں کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا:

اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَ يَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا ؕ وَ كَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿۹۰﴾ (پ17، الانبیاء:90)

ترجمۂ کنز الایمان: بے شک وہ بھلے کاموں میں جلدی کرتے تھے اور ہمیں پکارتے تھے امید اور خوف سے اور ہمارے حضور گڑگڑاتے ہیں۔

(حلیۃ الاولیاء، 1/69، رقم:80)

❀ اللہ پاک کے بندو! جان لو بے شک اللہ پاک نے اپنے حق کے بدلے میں تمہاری جانوں کو گروِی (یعنی رہن) رکھا ہے اور اس پر تم سے پکا وعدہ لیا ہے اور تم سے تھوڑی اور جلد ختم ہو جانے والی زندگی کو ہمیشہ باقی رہنے والی زندگی کے بدلے میں خرید لیا ہے اور تمہارے پاس اللہ پاک کی کتاب (یعنی قرآنِ کریم) ہے جس کے عجائبات کبھی ختم نہیں ہو سکتے اور نہ ہی اس کا نور بجھایا جا سکتا ہے۔اس کی آیات کی تصدیق کرو اور اس سے نصیحت

حاصل کرو، نیز تاریکی والے دن کے لئے اس سے روشنی حاصل کرو بے شک اللہ پاک نے تمہیں عبادت کے لئے پیدا فرمایا اور تم پر کِرَامًا کَاتِبِیْن (یعنی اعمال لکھنے والے فرشتوں) کو مقرر فرمایا ہے اور جو تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں۔(حلیۃ الاولیاء، 1/69، رقم:80)

اُن جیسے نہ بن جانا

❀ اللہ پاک کے بندو! جان لو تم ایک مُقرّرہ وقت (یعنی موت آنے) تک صبح و شام کر رہے ہو جس کا علم تمہیں نہیں دیا گیا ہے۔ اگر تم اپنی زندگی رضائے ربُّ الْاَنَام والے کاموں میں گزار سکو تو ایسا ہی کرو مگر یہ اللہ پاک کی توفیق کے بغیر ممکن نہیں لہٰذا اپنی زندگی کی مہلت سے فائدہ اٹھاؤ اور ایک دوسرے پر اعمال میں سبقت لے جاؤ اِس سے پہلے کہ موت آئے اور تمہیں تمہارے بُرے اعمال کی طرف لوٹا دے۔ کیونکہ بہت سی قوموں نے اپنی عمریں غیروں کے لئے گزار دیں اور اپنے آپ کو بھول گئے۔ اس لئے میں تمہیں روکتا ہوں کہ تم اُن جیسے نہ بن جانا۔ جلدی کرو جلدی! نجات حاصل کرو نجات! بے شک موت تمہارا پیچھا کر رہی ہے اور وہ بہت جلد آنے والی ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبۃ، 8/144، حدیث:1)

❀ ہم نے عزّت کو تقویٰ میں، مال داری کو یقین میں اور بزرگی کو عاجزی میں پایا۔

(احیاء العلوم، 3/421)

خوفِ خدا کی عظیم مثال

❀ منقول ہے کہ حضرت سیّدُنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ایک دن پرندے کو دیکھ کر ارشاد فرمایا: اے پرندے! کاش میں تیری طرح ہوتا اور مجھے انسان نہ بنایا جاتا۔

(شعب الایمان، 1/485، حدیث:788، احیاء العلوم، 4/226)

کاش! کہ میں دنیا میں پیدا نہ ہوا ہوتا قبر و حشر کا ہر غم ختم ہو گیا ہوتا

محبّتِ الٰہی کا مزہ

❀جو شخص خالص محبتِ الٰہی کا مزہ چکھ لیتا ہے تو یہ اُس کو دنیا کی طلب سے دور کر دیتا ہے اور اس کو تمام انسانوں سے وَحْشَت دلاتا ہے۔ (تفسیر روح البیان، 8/388، تحت الآیۃ:67)

کبھی پیٹ بھر کر نہیں کھایا

❀میں جب سے مسلمان ہوا ہوں کبھی پیٹ بھر کر نہیں کھایا تاکہ عبادت کی حلاوت نصیب ہو اور جب سے اسلام قبول کیا ہے اللہ پاک کی ملاقات کے شوق کے سبب کبھی سیر ہو کر نہیں پیا۔ (مختصر منہاج العابدین، ص87)

نماز کی ترغیب

❀صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ نماز کے وقت فرماتے: لوگو اُٹھو! اپنے رب کی جس آگ کو تم نے بھڑکایا ہے اُسے (نماز کے ذریعے) بجھاؤ۔ (مکاشفۃ القلوب، ص68)

جہنّم سے محفوظ رہنے کا عمل

❀امیر المؤمنین حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: ”جسے یہ پسند ہو کہ اللہ پاک بروزِ قیامت اسے جہنّم کی آگ سے محفوظ رکھے تو اسے چاہئے کہ مؤمن کے لئے مہربان اور نرم دل ہو۔“ (تنبیہ المغترین، ص76)

منہ میں پتھر رکھتے تھے

❀امیر المؤمنین حضرت سیدنا صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ اپنے منہ میں پتھر رکھتے تھے اور کئی سال تک آپ رضی اللہ عنہ ایسا کرتے رہے یہاں تک کہ کم گفتگو کرنے کی عادت بن گئی، آپ صرف کھانے اور نماز کے وقت پتھر منہ سے نکالتے تھے اور یہ صرف اس ڈر سے تھا

کہ کہیں زبان سے فضول کلمہ نہ نکل جائے، جب آپ رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو اپنی زبان نکال کر فرمایا: یہ وہ ہے جو مجھے ہلاکت کے مقام پر لے جاتی تھی (آپ نے بطورِ عاجزی ایسا فرمایا)۔" (تنبیہ المغترین، ص190)

❀ حضرت صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ (عاجزی کے طور پر) فرماتے ہیں: کاش میں (فضول بات کہنے سے) گونگا ہوتا۔ (مرآۃ المناجیح، 8/18)

❀ اے لوگو! اللہ پاک سے معافی وعافیت طلب کرو کیونکہ مومن کے لئے اسلام کے بعد مغفرت وعافیت سے بڑھ کر کوئی افضل چیز نہیں۔ (تنبیہ المغترین، ص45)

❀ کسی نے صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ نے صبح کیسے کی؟ فرمایا: ربِّ جلیل کی بارگاہ میں حقیر بندے کی طرح جو اس کے احکام کی پیروی کا پابند ہے۔ (تنبیہ المغترین، ص153)

خود پسندی سے دور رہتے

❀ امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ تکبر اور خود پسندی سے بہت زیادہ ڈرتے تھے جب لوگ آپ رضی اللہ عنہ کی تعریف کرتے تو آپ رضی اللہ عنہ یوں دعا مانگتے: یا اللہ پاک! جو کچھ یہ کہتے ہیں مجھے اس سے بہتر بنادے اور جو کچھ یہ نہیں جانتے میرا وہ عمل معاف فرمادے۔ (تنبیہ المغترین، ص 241)

آنکھیں اشکبار ہو جاتیں

❀ آپ رضی اللہ عنہ جب قرآنِ پاک کی تلاوت فرماتے تو آپ کو اپنے آنسوؤں پر اختیار نہ رہتا (یعنی زار و قطار رویا کرتے)۔ (شعب الایمان، 1/493، رقم:806)

❀ حُروفِ مُقَطَّعات کے بارے میں فرمایا: ہر کتاب کے راز ہوتے ہیں اور قرآنِ مجید کے راز سورتوں کے شروع میں آنے والے حروف ہیں۔ (تفسیر روح المعانی، پ1، البقرۃ، تحت الآیۃ:1، 1/136)

❀ اے لوگو! بھلائی کا حکم دو، بُرائی سے منع کرو تمہاری زندگی بخیر گزرے گی۔
(تفسیرِ کبیر 3/316)

صدیقِ اکبر کی عاجزی

❀ ایک شخص نے امیر المؤمنین حضرت ابو بکر صِدّیق رضی اللہ عنہ کو برا بھلا کہا تو آپ نے (اپنے نفس کو مخاطب کرتے ہوئے) فرمایا: اللہ پاک نے تیرے جو عُیُوب چھپا رکھے ہیں وہ اس سے زیادہ ہیں۔ گویا اُس وقت آپ اپنے نفس کو اس نگاہ سے دیکھ رہے تھے کہ وہ اللہ پاک کی معرفت اور اس سے کما حقہ ڈرنے میں کوتاہی کر رہا ہے، لہٰذا آپ اس کی بات پر غصہ نہ ہوئے کیونکہ آپ اپنے نفس میں ہی کمی خیال فرمارہے تھے۔ یہ آپ کی عظمت و شان تھی۔ (احیاء العلوم، 1/212)

اللہ سے حیا کرو

❀ اے لوگو! اللہ پاک سے حیا کرو، اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! جب میں کھلے میدان میں قضائے حاجت کے لیے جاتا ہوں تو سایہ حاصل کرتا ہوں اور اللہ پاک سے حیا کرتے ہوئے اپنا سر ڈھانپ لیتا ہوں۔
(مصنف ابن ابی شیبہ، 2/44، حدیث: 1133)

❀ اے لوگو! اللہ پاک سے شرم کیا کرو، خدا کی قسم جب میں بیتُ الخلا جاتا ہوں تو اللہ پاک سے شرم کے باعث دیوار سے اپنی پیٹھ لگا لیتا ہوں۔ (تاریخ الخلفاء، ص75)

تعزیت کا خوبصورت انداز

❀ جب صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ کسی سے تعزیت کرتے تو فرماتے: صبر کرنے میں کوئی مصیبت نہیں اور رونے دھونے کا کوئی فائدہ نہیں ہے، سنو! موت اپنے مابعد سے آسان

اور ماقبل سے زیادہ سخت ہے، تم حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی وفاتِ ظاہری کو یاد کرو گے تو تمہیں اپنی مصیبت کم معلوم ہو گی اور اللہ پاک تمہیں زیادہ اجر عطا فرمائے گا۔ (ابن عساکر، 30/336)

❀ ہمارا دروازہ بند کر دو تاکہ ہم صبح تک عبادت میں مشغول رہیں۔ (تاریخ الخلفاء، ص75)

❀ نیک لوگ دنیا سے ایک ایک کر کے اٹھا لیے جائیں گے صرف وہ لوگ باقی رہ جائیں گے جو اس طرح بے کار ہوں گے جیسے جَو اور کھجور کا چھلکا اور ان سے اللہ پاک کو کوئی تعلق نہیں ہو گا۔ (تاریخ الخلفاء، ص 81)

ہر مصیبت پر اجر دیا جاتا ہے

❀ بلاشبہ مسلمانوں کو ہر چیز پر اجر دیا جاتا ہے حتی کہ چھوٹی سی مصیبت اور تسمے کے ٹوٹنے پر بھی نیز اس مال پر بھی جو اس کی آستین میں پڑا ہوا ہو لیکن وہ مسلمان اسے ڈھونڈتا پھرے اور اسے اس مال کے گم ہونے کا اندیشہ ہو پھر اسے ذہن پر زور دے کر حاصل کرے۔ (الزہد للامام احمد، ص139، رقم:565)

بُرائی سے نہ روکنے کا وبال

❀ جب کوئی قوم اپنے سے زیادہ عزت دار لوگوں میں نافرمانی کرے اور وہ (عزت دار لوگ) ان کو اس نافرمانی سے نہ روکیں تو اللہ پاک ان پر ایسی مصیبت نازل فرمائے گا جو ان سے دور نہ ہو گی۔ (شعب الایمان، 6/82، حدیث:7551)

❀ اے لوگو! تم اس آیت:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلَیْكُمْ اَنْفُسَكُمْۚ لَا یَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَیْتُمْؕ
(پ7، المائدہ:105)

ترجَمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو! تم اپنی فکر رکھو تمہارا کچھ نہ بگاڑے گا جو گمراہ ہوا جبکہ تم راہ پر ہو۔

کو پڑھتے ہو اور اس کو غلط معنیٰ میں لیتے ہو جبکہ ہم نے رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب لوگ ظالم کو دیکھیں اور اس کا ہاتھ نہ روکیں تو قریب ہے کہ اللہ ان سب پر عذاب کرے۔ (مسند امام احمد 1/15، حدیث:1)

❀ جب قیامت کا دن ہوگا تو ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا کہ کہاں ہیں لوگوں کو معاف کرنے والے؟ اللہ پاک اُن کو معاف کرنے کا اجر عطا فرمائے گا۔
(جامع الاحادیث، 14/182، حدیث:219)

صبح و شام اللہ کے ذمہ کرم پر

❀ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی: حضور! مجھے کچھ وصیت فرمایئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اے سلمان! اللہ سے ڈرو اور جان لو عنقریب تمہیں فتوحات حاصل ہوں گی، البتّہ میں یہ نہیں جانتا کہ اس سے جو تمہیں حصہ ملے گا تم اسے اپنے کام میں لاؤ گے یا ضائع کر دو گے؟ لیکن ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا کہ جس نے پنجگانہ نمازیں ادا کیں وہ صبح و شام اللہ کے ذمۂ کرم پر ہوتا ہے اور جو اللہ کے ذمہ کرم پر ہیں ان میں سے کسی کو قتل نہ کرنا، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم اللہ پاک کے ذمہ کو نوچ ڈالو پھر اللہ پاک تمہیں جہنم میں اوندھے منہ ڈال دے۔ (تاریخ الخلفاء، ص81)

سلمان فارسی کو نصیحت

❀ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو وصیت کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: یقیناً اللہ پاک نے تمہارے لئے دنیا کو پھیلا دیا ہے تو تم اس میں سے بقدرِ ضرورت ہی حصہ لینا۔ (دنیا سے بے رغبتی اور امیدوں کی کمی، ص72)

اُمید و خوف کی اعلیٰ مثال

❀ اگر آسمان سے کوئی با آوازِ بلند صدا دے کہ جنت میں صرف ایک آدمی داخل ہوگا تو مجھے امید ہے کہ وہ میں ہی ہوں گا اور اگر آسمان سے یہ آواز آئے کہ دوزخ میں صرف ایک ہی شخص داخل ہوگا تو مجھے خوف ہے کہ کہیں وہ بھی میں ہی نہ ہوں۔

(اللمع فی التصوف، ص168)

❀ بہت خوش قسمت ہے وہ شخص جو ابتدائے اسلام میں (یعنی فتنوں کے سر اٹھانے سے پہلے) دنیا سے چلا گیا۔ (مسند الفردوس، 2/46، حدیث:3747)

پڑوسی سے جھگڑا مت کرو

❀ ایک بار حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اپنے بیٹے حضرت عبد الرحمن رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے تو وہ اپنے پڑوسی کو ڈانٹ رہے تھے آپ رضی اللہ عنہ نے اُن سے فرمایا: اپنے پڑوسی کے ساتھ جھگڑا مت کرو کیونکہ یہ تو یہیں رہے گا لیکن جو لوگ تمہاری لڑائی کو دیکھیں گے وہ یہاں سے چلے جائیں گے (اور مختلف قسم کی باتیں بنائیں گے)۔

(تاریخ الخلفاء، ص79)

❀ کوئی شکار اُس وقت تک شکار نہیں کیا جاتا اور نہ ہی کوئی درخت اس وقت تک کاٹا جاتا ہے جب تک کہ ذکرُ اللہ سے غافل نہ ہو جائے۔

(مصنف ابن ابی شیبۃ، 8/137، حدیث:35582، الزہد للامام احمد، ص139، حدیث:567)

❀ ایک بھائی کی دعا دوسرے بھائی کے حق میں جو اللہ پاک کی رضا کی خاطر کی جائے قبول ہو جاتی ہے۔ (الزہد للامام احمد، ص140، رقم:574)

❀ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ یہ شعر بطور نصیحت پڑھا کرتے تھے:

لَا تَزَالُ تَنْعِي حَبِيباً حَتّٰى تَكُوْنَه   وَقَدْ يَرْجُو الْفَتٰى الرَّجَا يَمُوْتُ دُوْنَه

یعنی اے غافل نوجوان! تو اپنے دوستوں کے مرنے کی خبر تو دیتا رہتا ہے کیا کبھی سوچا کہ ایک دن تو بھی ان کی طرح بے جان ہو جائے گا کیونکہ بسا اوقات کوئی نوجوان امیدیں پوری ہونے سے پہلے ہی سفرِ آخرت پر روانہ ہو جاتا ہے۔

(الزہد للامام احمد، ص142، رقم:591، تاریخ الخلفاء، ص82)

❀ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر تم تقویٰ و پرہیز گاری اختیار کرو تو کوئی بعید نہیں کہ تم پر آسانیوں کے دروازے کھول دیئے جائیں حتیٰ کہ تم روٹی اور گھی سے سیراب ہو جاؤ۔ (المجالسۃ وجواہر العلم، 1/409، رقم:1057)

زمین پر رحمتِ الٰہی کا سایہ

❀ ایک دفعہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ میں نے نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: "عدل و انصاف اور عاجزی کرنے والا بادشاہ زمین پر اللہ پاک (کی رحمت) کا سایہ اور اس کا نیزہ ہے پس جس نے بادشاہ کو اپنے اور اللہ پاک کے بندوں کے متعلق نصیحت کی (یعنی فائدہ مند باتیں بتائی) اللہ پاک اس کا حشر اپنے سایہ رحمت میں فرمائے گا جس دن اس کے سایہ رحمت کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہو گا اور جس نے بادشاہ کو اپنے اور اللہ پاک کے بندوں کے بارے میں دھوکا دیا اللہ پاک اس کو قیامت کے دن رسوا کرے گا۔"

(فضیلۃ العادلین لابی نعیم اصبہانی، ص124، حدیث:18)

شراب کا وبال

❀ کسی نے صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ نے دورِ جاہلیت میں شراب پی تھی؟ تو آپ نے فرمایا: اللہ کی پناہ! میں ہمیشہ اپنی عزت اور انسانیت کی حفاظت کرتا تھا جبکہ

شراب پینے والے کی عزت اور انسانیت دونوں ضائع ہوجاتی ہیں۔(تاریخ ابن عساکر، 30/333)

صدیقِ اکبر سے منقول دعائیں

صبح وشام مانگی جانے والی دعا

❀ تمام مسلمانوں کی امی جان حضرتِ بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میرے والدِ محترم حضرتِ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ صبح وشام ایک دعا مانگا کرتے تھے (وہ دعا یہ ہے): ”اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ خَیْرَ عُمْرِیْ اٰخِرَہٗ وَخَیْرَ عَمَلِیْ خَوَاتِمَہٗ وَخَیْرَ اَیَّامِیْ یَوْمَ اَلْقَاكَ“ یعنی اے اللہ پاک! میری آخری عمر بہتر ہو، میرے اعمال کا خاتمہ خیر پر ہو اور میرے دِنوں میں سب سے بہتر دن وہ ہو جس دن مجھے تیرا دیدار میسر ہو۔ “عرض کی گئی: ”اے ابو بکر! آپ کو یہ دعا مانگنے کی کیا ضرورت ہے؟ آپ تو صحابیِ رسول ہیں، ثَانِیَ اثْنَیْنِ فِی الْغَار ہیں۔“ فرمایا: ”بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ کوئی پوری زندگی جنتیوں والے اعمال کرتا رہتا ہے لیکن اس کا خاتمہ جہنّمیوں والے عمل پر ہوجاتا ہے، اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ کوئی پوری زندگی جہنمیوں والے اعمال کرتا رہتا ہے لیکن اس کا خاتمہ جنّتیوں والے عمل پر ہوجاتا ہے۔ (یعنی ہمیشہ اللہ پاک کی خفیہ تدبیر سے ڈرتے رہو)(کنز العمال، 1/176، حدیث:1537)

جنازہ پڑھانے کے بعد دعا

❀ مُسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرتِ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ جب کسی میت کا جنازہ پڑھا لیتے تو یوں دعا فرماتے: ”اَللّٰھُمَّ عَبْدُكَ اَسْلَمَہُ الْاَھْلُ وَالْمَالُ وَالْعَشِیْرَۃُ وَالذَّنْبُ عَظِیْمٌ وَّاَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ“ یعنی اے اللہ پاک! تیرے اس بندے کو اس کے اہل وعیال، مال ومتاع اور دیگر رشتہ داروں نے بے یار ومددگار چھوڑ دیا ہے اس کے گناہ بہت

زیادہ ہیں لیکن تو غفور و رحیم ہے(اس کے تمام گناہوں کو بخش دے)۔

(مصنف ابن ابی شیبۃ، 7/242، حدیث:11472)

جنّاتُ النّعیم کے اعلیٰ درجات

❀ حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اپنی دعا میں یہ عرض کرتے تھے: "اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الَّذِیْ ھُوَ خَیْرٌ فِیْ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ مَا تُعْطِیْنِی الْخَیْرَ رِضْوَانَكَ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰی فِيْ جَنَّاتِ النَّعِیْمِ" یعنی اے اللہ پاک! میں تجھ سے اسی شے کا سوال کرتا ہوں جو میری عاقبت کے لیے اچھی ہو۔ اے اللہ پاک! تو جو بھلائی بھی مجھے عطا فرمائے اس کا انجام اپنی خوشنودی اور جنّاتُ النّعیم کے اعلیٰ درجات بنادے۔ (الزہد للامام احمد، ص 141، رقم:584)

اشیاء میں تمامِ نعمت کا سوال

❀ حضرت عبدُالعزیز بن ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ یوں دعا کیا کرتے تھے: "اَسْاَلُكَ تَمَامَ النِّعْمَةِ فِي الْاَشْیَاءِ كُلِّهَا، وَالشُّكْرَ لَكَ عَلَیْهَا حَتّٰی تَرْضٰی وَبَعْدَ الرِّضَا وَالْخِیَرَةَ فِي جَمِیْعِ مَا یَكُوْنُ فِیْهِ الْخِیَرَةُ بِجَمِیْعِ مَیْسُوْرِ الْاُمُوْرِ كُلِّهَا لَا بِمَعْسُوْرِهَا یَا كَرِیْمُ" یعنی اے اللہ پاک! میں تجھ سے تمام اشیاء میں تمامِ نعمت(یعنی جنت میں داخلے اور جہنم سے آزادی) کا سوالی ہوں اور اس پر مجھے اپنا شکر ادا کرنے کی توفیق عطا فرما حتی کہ تو مجھ سے راضی ہو جائے، اور اے رب کریم! مجھے جتنے بھی بھلائی والے کام ہیں ان تمام کی خیر بغیر کسی مشکل کے آسانی کے ساتھ عطا فرما۔

(موسوعۃ امام ابن ابی الدنیا، 1/502)

ایمانِ کامل، یقینِ صادق کی دعا

❀ آپ رضی اللہ عنہ کی دعا میں یہ کلمات بھی ہوتے تھے: "اَللّٰھُمَّ ھَبْ لِيْ اِیْمَانًا وَّیَقِیْنًا

وَّ مُعَافَاۃً وَّنِيَّةً "یعنی اے اللہ پاک! مجھے ایمانِ کامل، یقینِ صادق، تمام آفات وبلیات سے حفاظت اور سچی نیت عطا فرما۔ (موسوعۃ امام ابن ابی الدنیا، 1/21)

رحمتِ الٰہی کا سوال

❀ آپ رضی اللہ عنہ اِس طرح بھی دعا کیا کرتے تھے:" اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي لَا تَنَالُ مِنْكَ اِلَّا بِالْخُرُوجِ "یعنی اے اللہ پاک! میں تجھ سے تیری اُس رحمت کا سوال کرتا ہوں جو تو اپنی راہ میں نکلنے والوں کو عطا فرماتا ہے۔

(کنز العمال، 1/285، حدیث:5030)

مجھ پر حق واضح فرما

❀ آپ رضی اللہ عنہ کی دعاؤں میں سے ایک دُعا یہ بھی ہے:" اَللّٰهُمَّ اَرِنِی الْحَقَّ حَقًّا وَّارْزُقْنِی اتِّبَاعَهٗ وَاَرِنِی الْبَاطِلَ بَاطِلاً وَّارْزُقْنِي اجْتِنَابَهٗ وَلَا تَجْعَلْهُ مُتَشَابِهًا عَلَیَّ فَاَتَّبِعَ الْهَوٰی "یعنی اے اللہ! مجھ پر حق کو واضح فرما اور مجھے اس کی اتباع کی توفیق عطا فرما اور باطل کو میرے سامنے واضح فرما اور مجھے اس سے بچنے کی توفیق عطا فرما اور اسے میرے لئے مُشْتَبَہ نہ بنا کہ میں خواہشوں کی پیروی کرنے لگوں۔ (احیاء العلوم، 5/134)

اس امت کا پہلا جنتی

اللہ کے آخری نبی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جبریلِ امین (علیہ السلام) میرے پاس آئے اور میرا ہاتھ پکڑ کر جنّت کا وہ دروازہ دکھایا جس سے میری اُمّت جنّت میں داخل ہوگی۔ صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسولَ اللہ! میری خواہش ہے کہ میں بھی اس وقت آپ کے ساتھ ہوتا، تاکہ میں بھی اس دروازے کو دیکھ لیتا۔ رحمتِ عالَم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا: ابوبکر! میری اُمّت میں سب سے پہلے جنّت میں داخل ہونے والے شخص تم ہی ہوگے۔

(ابوداؤد، 4/280، حدیث: 4652)

978-969-722-274-2

01082263

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 / 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net